افکار و تاثرات

فتنۂ رفض اور ہمارے قارئین

شیعہ نصاب دینیات کی علیحدگی پر آپ کا مقالہ موضوع سے متعلق تمام گوشوں پر حاوی ہے۔ البتہ فروعی اختلافات کی شق میں ہمیں کلام ہے، مسئلہ ہذا جس کا ذکر آپ نے کر ہی دیا ہے، ظاہر ہے اس میں فروعی نہیں اصولی اختلاف ہے۔ بقول مولانا اسحٰق سندیلوی مذہب اہل سنت اور شیعہ مذہب میں کوئی اصول متفقہ نہیں شیعہ مذہب مذہب اہل سنت کی نفی کا دوسرا نام ہے افادیت کے پیش نظر ہم آپ کا مقالہ الگ شائع کر کے تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ البتہ فروعی اختلافات کے شق کو حذف کرنے کی اجازت دیں۔ (غلام حسین قائم پور۔ حاصل پور)

شیعہ مجتہد نصیر الاجتہادی کی زہر افشانی آج کل محرم میں شیعہ مجتہد اپنی مجالس میں کچھ تو وہی بکواسات دہرا رہے ہیں جو ہمیشہ سے بکتے رہتے ہیں۔ ان کا ہر جملہ بغض صحابہؓ کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ لیکن اس سال نئے عنوان سے ایک مجتہد نصیر الاجتہادی نے تقاریر کا سلسلہ شروع کیا، عنوان ہے۔ — علی ازم — جنگ اخبار میں آپ کی نظر سے بھی ضرور گذرا ہوگا۔ یہ عنوان اپنے اندر توہین رسول اور توہین صحابہ کرامؓ کا زہر لئے ہوئے ہے۔ اسلام کو علی ازم کہنا گویا یہ کہنا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام تو یونہی مشہور ہو گیا، اصل اسلام کا بانی تو حضرت علیؓ ہے ورنہ محمد ازم کہا جاتا۔ صاف ظاہر ہے کہ اس سے حضرات ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ اور دیگر صحابہؓ کی کھل کر توہین مقصود ہے۔ براہ کرم اس مسئلہ کو سامنے رکھ کر کوئی قدم اٹھائیں کہ اتحاد ملت اسلامیہ کے لئے یہ کیا ہو رہا ہے۔ اور نتیجۃً امن عامہ کا کیا حشر ہوگا جبکہ اہل حق پر امن عامہ کے نام پر طرح طرح کی پابندیاں عائد کی جاتی ہیں — (ایک قاری — کراچی)

فتنۂ رفض حالات نے مجبور کر دیا ہے کہ اہل حق رفض یعنی فتنۂ شیعیت کے بارہ میں کوئی ٹھوس اور مضبوط قدم اٹھائیں۔ آئے دن یہ فتنہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اب اس کی روک تھام علماء حق اور مشائخ عظام کا فرض عین ہے۔ کیا الحق میں رفض کی تردید کیلئے مستقل باب قائم کر سکیں گے۔؟

(صوفی محمد بشیر معرفت مولانا اللہ یار خان۔ چکڑالہ۔ میانوالی)